

## 1672- رمضان میں دن کو بیوی سے جماع کرنے والے کافارہ

### سوال

میں نے رمضان میں دن کو روزے کی حالت میں بیوی سے کئی مرتبہ جماع کیا ہے جس پر بہت ہی زیادہ نادم ہوں مجھے علم ہوا ہے کہ رمضان میں جماع کرنے کا کافارہ غلام آزاد کرنا ہے جس کی میں طاقت نہیں رکھتا اور دو مہینوں کے مسلسل روزے بھی کام کی وجہ سے مشکل میں توکیا میں ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلادوں جس طرح کہ حدیث میں آیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

ہماری نصیحت یہ ہے کہ آپ کو شش کریں کہ دو مہینے کے روزے معتدل یا مختنڈے دنوں میں رکھیں اور ان سالانہ چھٹیوں میں آپ پر مشقت بھی کم ہو جائے گی جو کہ کام سے ہوتی ہیں اس کے علاوہ دوسری فرصت میں روزے رکھیں جس سے آپ اپنے اس بوجھ سے محمد ابراہیم گے۔

اور اگر آپ حقیقی طور پر روزے نہیں رکھ سکتے اور عاجز ہیں تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کئی ایک مرتبہ کھلادیں۔ یعنی اپنی قدرت کے مطابق۔ حتیٰ کہ ساٹھ کا عدد مکمل ہو جائے اور اسی طرح اگر آپ کی بیوی رمضان میں جماع میں راضی تھی تو اس کے ذمہ بھی اسی طرح کافارہ ہے۔

اور اگر مختلف دنوں میں یہ جماع کیا گیا ہے تو جتنے دن ہوا ہے اس ہر دن کے بعد میں ایک کافارہ آپ دو دنوں پر علیحدہ علیحدہ کافارہ کافارہ ہے کیونکہ آپ نے رمضان کریم کی حرمت پامال کی ہے۔

کفایہ الطالب کے مؤلف کا کہنا ہے کہ :

اگر یہ جماع مختلف دنوں میں ہوا ہو تو جتنے دن جماع ہوا ہے اتنے ہی کفارے دینے ضروری ہیں لیکن اگر ایک دن میں کئی بار جماع کر لیا گیا ہو تو کافارہ ادا کرنے سے قبل بالاتفاق ایک ہی کافارہ ہو گا۔

اور حاشیۃ الدسویق میں ہے کہ :

ایک دن میں کئی بار کھانے اور کئی بار جماع کرنے سے صرف ایک ہی کافارہ لازم آتا ہے۔

اور معنی الحاج کے مؤلف کا قول ہے کہ :

فساد کے متعدد ہونے سے کافارہ بھی متعدد ہوتا ہے (جس نے دو دن جماع کیا اسے دو کافارے لازم آئیں گے) کیونکہ ہر دن کی عبادت مستقل ہے تو دو دنوں کفارے ایک دوسرے میں داخل نہیں ہو سکت، اگر ایک دن میں کئی بار جماع ہوا ہو تو کافارہ ایک ہی رہے گا۔ انتہی۔

اور اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اور وہ حدیث جس کی طرف آپ نے آپنے سوال میں اشارہ کیا ہے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مردی ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہلاک ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہوا ہے؟

تو وہ کہنے لگا : میں نے اپنی یوں سے روزے کی حالت میں جماع کریا ہے (رمضان میں) تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تیرے پاس غلام ہے جسے تو آزاد کرے ؟ وہ کہنے لگا : نہیں ۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تو دو میںے کے مسلسل روزے رکھ سکتا ہے ؟ اس نے کہا : نہیں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا سالھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو ؟ تو وہ کہنے لگا : نہیں ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ : تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بڑا سٹوکر انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : سائل کہاں ہے ؟ تو اس نے کہا میں ہوں ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے جاؤ اور انہیں صدقہ کر دو تو وہ شخص کہنے لگا : اسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سے بھی فقیر پر ؟ اللہ کی قسم ان دونوں خالی چکوں ۔ یعنی ان دونوں حروف ۔ کے درمیان میرے گھروالوں سے زیادہ فقیر گھروالوں کو کھلاو۔ نہیں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے حتیٰ کہ آپ کے دانت نظر آنے لگے پھر آپ نے فرمایا : جاؤ اپنے گھروالوں کو کھلاو۔

صحیح بخاری حدیث نمبر - (1936) فتح الباری ۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلمعہ کی بندی کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آ کر کہنے لگا اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانی تجھے کیا ہوا ؟ وہ کہنے لگا میں نے روزے کی حالت میں اپنی یوں سے جماع کریا ہے ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ کہتی ہیں کہ یہ واقعہ رمضان کا ہے ، تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ بیٹھ جاؤ تو وہ ایک لوگوں کے ایک طرف بیٹھ گیا تو وہ ایک شخص آیا جس پر ایک ٹوکر اتھا اس میں کھجوریں تھیں اور کہنے لگا اسے اللہ تعالیٰ کے رسول یہ میری طرف سے صدقہ ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے لو اور جا کر صدقہ کر دو تو وہ کہنے لگا کہ کہاں کروں صدقہ تو میرے اوپر ہی ہو گا اس کی قسم جس نے آپ کو حن دے کر مبیوٹ کیا ہے میں اور میرے گھروالوں کے پاس کچھ نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے لے جاؤ تو وہ لے گیا ۔

مسند احمد - (276/6)

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گوہیں کہ وہ ہمارے گناہ بخشن دے اور ہمارے معاملے میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرمائے اور ہماری توبہ قبول کرنے والا اور حم کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم ۔